111810- عربی کی بجائے کسی اور زبان میں عقد نکاح کرنا

سوال

میں ایک غیر عرب لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں مجھے یہ بتائیں کہ عقد نکاح کیسے کیا جائے ، لڑکی صرف انگلش جانتی ہے ، اور میں صرف عربی زبان جانتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

عقد نکاح عربی زبان میں ہی ہونا شرط نہیں ، بلکہ کسی بھی زبان میں ہو سکتا ہے جسے وہاں موجود طرفین جانتے ہوں اور سمجھ سکتے ہوں.

عقد نکاح کرنے والا لڑکی کا ولی ہے ، اس لیے اگر وہ عربی زبان جانتا ہو تو آپ دونوں کے مابین عربی زبان میں نکاح ہو جائیگا ، اور اگر لڑکی کا ولی عربی نہیں جانتا تو دونوں اپنی اپنی زبان میں بات کریں ، مثلا لڑکی کا ولی آپ کو کہے : میں نے فلاں لڑکی کا آپ سے نکاح کیا تو آپ کہیں : میں نے قبول کیا ، اور آپ کے مابین ترجمان موجود ہو.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" جو شخص عربی زبان نہ جانتا ہو تو اس کا نکاح اپنی زبان میں صحیح ہے ؛ کیونکہ وہ اور کوئی زبان نہیں جانتا ، اس لیے گونگے کی طرح وہ ساقط ہو جائیگی ، اسے اس کی ضرورت ہے کہ وہ اس کا خاص معنی لائے ، اس طرح کہ وہ عربی الفاظ کے معانی پر مشتمل ہوں ، جو عربی نہیں جانتا اس کے لیے نکاح کے الفاظ عربی میں سیکھنا ضروری نہیں.

اس لیے اگر ان میں سے ایک شخص یعنی ولی یا خاوند میں سے کوئی ایک عربی جانتا ہو وہ عربی میں الفاظ کہے اور جو نہیں جانتا وہ اپنی زبان میں ، اور اگر دونوں ہی ایک دوسرے کی زبان نہیں جانتے تو اس بات کی ضرورت ہے کہ اسے علم ہو کہ دوسرا شخص نکاح کے الفاظ کہہ رہا ہے ، یعنی اسے کوئی دوسرا با اعتماد شخص بتائے جو دونوں زبانیں جانتا ہو " انتہی

واللہ اعلم.